www.KitaboSunnat.com

رپورتاژ — محترمہ صدف ریاض

اسلامک ویلفیئر ٹرسٹ (خواتین وِنگ) کا سالانہ اجتماع

۲۰ ؍اپریل بروز منگل صبح ۱۰ بجے، ٹرسٹ کے خواتین ونگ کے زیر اہتمام الحمرا ہال نمبر ا میں سالانہ اجتماع ہوا جس میں ممبر خواتین اور ٹرسٹ کے زیر اہتمام چلنے والے اسلامک انسٹیٹیوٹ کی طالبات کی کثیر تعداد شرکت کی۔ یہ اجتماع بنیادی طور پر خواتین ونگ کی سال بھر کی کارکردگی، آئندہ منصوبوں کی منظوری اور تعلیمی کورسز سے فارغ ہونے والی طالبات میں تقسیم اسناد کے لئے منعقد کیا گیا۔

اجلاس کی صدارت ڈاکٹر اسرار احمد (امیر تنظیم اسلامی) کی اہلیہ محترمہ نے کی جبکہ اہم مہمانوں میں جسٹس خلیل الرحمٰن خاں (وفاقی محتسب وجج سپریم کورٹ) کی اہلیہ، جنرل (ر) راحت لطیف اور جسٹس ظفر پاشا چوہدری کی بیگمات، محترمہ شہناز لغاری، محترمہ مسز شجاعت حسین (وفاقی وزیر داخلہ) خصوصیت سے قابل ذکر ہیں...... ٹرسٹ کی ایگزیکٹو باڈی، محترمہ مسز غزالہ اسمٰعیل (صدر خواتین ونگ) اور مسز رضیہ مدنی (جنرل سیکرٹری) نے شریک ہونے والوں کو خوش آمدید کہا۔ جبکہ سٹیج سیکرٹری کے فرائض رافعہ مبشرہ نے انجام دیئے۔

یہ اجلاس ۳ گھنٹے تک جاری رہا جس میں محترمہ رضیہ مدنی صاحبہ نے "حلال وحرام" محترمہ مسز غزالہ اسمٰعیل صاحبہ نے "سالانہ کارکردگی رپورٹ ۹۸ء" محترمہ فوزیہ سلفی صاحبہ نے "دعوت الی القرآن" کے موضوع پر درس اور محترمہ آصفہ اکرم (طالبہ اسلامک انسٹیٹیوٹ) نے مختلف کورسز کا تعارف پیش کیا۔ جبکہ ایک طالبہ نے "میں نے اسلامک انسٹیٹیوٹ سے کیا پایا اور میرے آئندہ کے عزائم" کے موضوع پر اپنے خیالات خوبصورت پیرائے میں دلکش اُسلوب کے ساتھ پیش کئے۔ یہ پروگرام محترمہ مسز عطیہ انعام الٰہی کی پرسوز دعا کے ساتھ اختتام کو پہنچا...... اجتماع کی جھلکیاں ملاحظہ فرمائیں:

- ☆ شریک ہونے والی خواتین کی تعداد ۱۰۰۰ سے متجاوز تھی، پہلی بار صدر دفتر سے دور اجتماع منعقد ہونے کی وجہ سے کافی خواتین شرکت سے محروم رہ گئیں۔ یاد رہے کہ گذشتہ برسوں میں دو ہزار کے لگ بھگ خواتین شرکت کرتی آرہی ہیں۔
- ☆ خواتین نے بڑے انہماک اور ذوق وشوق سے تمام کاروائی کو سنا اور نظم وضبط مثالی رہا۔
- ☆ محترمہ فوزیہ سلفی صاحبہ کے درس کے موقع پر سامعین میں خاص جوش وخروش دیکھنے میں آیا۔
- ☆ مختلف موقعوں پر طالبات کی نعتوں اور نظموں سے بھی سامعین کو محظوظ کیا جاتا رہا۔
- ☆ اجتماع کا سارا انتظام وانصرام اسلامک انسٹیٹیوٹ کی طالبات نے خوش اسلوبی سے سر انجام دیا۔
- ☆ داخلہ کے بڑے دروازے کے فوری بعد آنے والے ہال میں طالبات نے کتب، کیسٹس اور اسلامی حجاب کے ملبوسات کے سٹال لگائے جن پر اجتماع کے بعد خواتین نے خریداری کی۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

☆ تمام اخبارات کی خواتین رپورٹرز بڑی دلچسپی سے ساری کاروائی میں شریک ہوئیں۔ جبکہ تصاویر کے لئے آنے والے فوٹو گرافروں سے معذرت کرلی گئی۔

☆ فارغ ہونے والی طالبات میں تقسیم اسناد کے اعداد و شماریوں رہے:

تین سالہ فہم دین کورس......	سیشن ۹۶ء/۹۹ء	۹ خواتین نے اسناد حاصل کیں
ایک سالہ تعلیم دین کورس......	سیشن ۹۷/۹۸ء	۲۳ طالبات نے اسناد حاصل کیں
سہ ماہی فہم دین کورس......	موسم گرما ۹۸ء	۳۴ طالبات نے اسناد حاصل کیں
دو ماہی فہم دین کورس......	جولائی/اگست ۹۸ء	۱۲۸ طالبات نے اسناد حاصل کیں
رمضان المبارک ریفریشر کورس......	۱۴۱۹ھ	اسلامک انسٹیٹیوٹ کی ۴۰ طالبات نے ۶۵

مقامات پر یہ کورس کروائے اور ۴ ہزار طالبات میں سے ۲۱۴۱ طالبات کے سرٹیفکیٹس ان کے اساتذہ کے حوالے کئے گئے۔

☆ اجلاس کے اختتام پر یہ قراردادیں منظور کی گئیں، تمام حاضرین نے جن سے مکمل اتفاق کا اظہار کیا:

۱۔ سود کی لعنت سے معاشرے کو پاک کیا جائے۔ حکومتی سطح پر متعلقہ مکاتبِ فکر سے رابطہ کر کے اس کا متبادل نظام رائج کیا جائے۔ انعامی سکیموں پر پابندی لگائی جائے جن کے ذریعے پوری قوم کو جوئے کا عادی بنایا جارہا ہے

۲۔ مہنگائی اور بے روزگاری ختم کرنے کے لیے مؤثر اور مثبت اقدامات کیے جائیں تاکہ معاشرے میں پھیلی ہوئی بدامنی، بیروزگاری اور خودکشی کے بڑھتے ہوئے رجحان پر قابو پایا جاسکے۔

۳۔ پولیس کو کھلا ہاتھ دیکر ماورائے عدالت قتل کا رواج دینے سے مجرموں میں خوف و دہشت پیدا کرنے کی بجائے صحیح اسلامی عدالتی نظام اور اسلامی نظامِ عقوبات کو تحفظات کے بغیر نافذ کردیا جائے جو عدل وانصاف کے قومی و ملی تقاضے بخوبی پورا کرسکتا ہے۔

۴۔ موجودہ حکومت نے برسرِ اقتدار آتے ہی نصابِ تعلیم میں قرآنی تعلیمات کے اضافے اور نظام تعلیم میں تبدیلیوں کا جو وعدہ کیا تھا، اسے پورا کیا جائے۔ ہر مسلمان کو کم از کم ناظرہ اور مکمل ترجمہ قرآن پڑھانے کو نصاب میں شامل کیا جائے جس سے قوم میں دین کے نام پر تعصّبات، فکری انتشار اور فرقہ بندیوں کی راہ مسدود ہوگی، اور ایک پڑھا لکھا اسلامی معاشرہ بننے کے امکانات روشن ہوجائیں گے۔

۵۔ خاندانی نظام کے تحفظ، والدین کی اطاعت اور نوجوان نسل میں بے راہ روی سے بچاؤ کے لئے ہنگامی بنیادوں پر قانون سازی کی جائے۔

۶۔ خواتین کی بے حرمتی کے واقعات کو ہر ممکنہ طریقے سے کنٹرول کیا جائے اور اس کے مرتکب افراد کو کڑی سزائیں دے کر مقامِ عبرت بنایا جائے۔

۷۔ خواتین کا یہ اجلاس اس امر کی تائید کرتا ہے کہ وہ اسلام میں دیے گئے اپنے حقوق اور فرائض سے سو فیصد مطمئن ہیں اور ان الٰہی تعلیمات کی پیروی کو اپنے لئے باعثِ سعادت سمجھتی ہیں۔ ضرورت فقط اس بات کی ہے کہ ان دیئے گئے حقوق و فرائض کے تقاضے پورے کئے جائیں۔

[illegible]

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ